رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللہ اکبر

الفضل

روزنامہ

قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

شرح چندہ پیشگی
سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ...

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸؎

جلد ۲۵ | مورخہ ۲۳ رجب ۱۳۵۶ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۳۰ ستمبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۲۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸ ستمبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج سات بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور سردرد اور نزلہ کے باعث علیل ہے۔ احباب دعائے صحت فرماتے رہیں۔

حضرت سید محمد اسحاق صاحب مدرسہ احمدیہ کے ہیڈ ماسٹر مقرر کئے گئے ہیں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو دورہ مرض سوزش کی تکلیف بڑھ گئی ہے باز وہی درد بھی ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

افسوس کہ شیخ یوسف علی صاحب پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین کے ماموں شیخ اللہ داد صاحب متوطن وڈالہ بانگر ضلع گورداسپور آج بعمر ۶۵ سال وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن کریم کے بعض ضروری احکام

"(۱) تو سچ بول اور سچی گواہی دے۔ اگرچہ اپنے حقیقی بھائی پر ہو۔ یا باپ پر ہو۔ یا ماں پر۔ یا کسی اور پیارے پر ہو۔ اور حقانی طرف سے الگ مت ہو (۲) تو خون مت کر۔ کیونکہ جس نے ایک بے گناہ کو مار ڈالا وہ ایسا ہے۔ کہ جس نے سارے جہان کو قتل کر دیا (۳) تو اولاد کشی اور دختر کشی مت کر۔ تو اپنے نفس کو آپ قتل مت کر۔ تو کسی کا فر و ظالم کا مددگار مت ہو۔ تو زنا مت کر (۴) تو کوئی ایسا فعل مت کر۔ جو دوسرے کا ناحق باعث آزار ہو (۵) تو قمار بازی نہ کر۔ تو شراب مت پی تو سود مت لے۔ اور جو اپنے لئے اچھا سمجھتا ہے۔ وہی دوسرے کے لئے کر (۶) تو نامحرم پر ہرگز آنکھ مت ڈال۔ نہ شہوت سے نہ خالی نظر سے۔ کہ یہ تیرے لئے ٹھوکر کھانے کی جگہ ہے (۷) تم اپنی عورتوں کو میلوں اور محفلوں میں مت بھیجو۔ اور ان کو ایسے کاموں سے بچاؤ۔ کہ جہاں وہ ننگی نظر آئیں۔ تم اپنی عورتوں کو زیور جھنکاتی ہوئی خوشبو اور لباس پسند لباس کوچوں اور بازاروں اور میلوں کی سیر سے منع کرو۔ اور ان کو نامحرموں کی نظربازی سے بچاتے رہو۔ تم اپنی عورتوں کو تعلیم دو۔ اور دین اور عقل اور خدا ترسی میں ان کو پختہ کرو۔ اور اپنے لڑکوں کو علم پڑھاؤ۔ (۸) تو جب حاکم ہو کر کوئی مقدمہ کرے۔ تو عدالت سے کر۔ اور رشوت مت لے۔ اور جب تو گواہ ہو کر پیش ہو۔ تو سچی سچی گواہی دیدے۔ اور جب تیرے نام حاکم کی طرف سے بغرض ادائے گواہی کے حکم طلبی کا صادر ہو۔ تو خبردار حاضر ہونے سے انکار مت کیجو اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دُعا ملک احمد حسین صاحب نیر دہلی کا لڑکا طاہر احمد بیمار ہے۔ اقبال احمد کلانوری کی ٹانگ پر ایک پھوڑا نکلا ہے۔ ماسٹر فضل احمد خان صاحب کریام ایک ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ عبداللہ خان صاحب کریام کی اہلیہ لدھیانہ زنانہ ہسپتال میں بیمار ہے سید بدر الدین صاحب کلکتہ کے والد مولوی سید اختر الدین صاحب نیر ان کی والدہ صاحبہ بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔ کرم الٰہی قادیان کے بڑے بھائی برج ڈیپارٹمنٹ میں ٹائم کیپر بننے کی کوشش کر رہے ہیں ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب کی لڑکی سعیدہ کا آخری امتحان لیڈی ڈاکٹر کا ۱۴ اکتوبر کو ہوگا احباب کامیابی کے لئے دُعا کریں۔ محمد عبداللہ صاحب رینالہ خورد ایک متوقع تکلیف سے بچنے کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

تمغہ جات تاج پوشی حسب ذیل اصحاب کو بھی تمغہ تاج پوشی ملا۔ (۱) میاں عبدالرشید صاحب چیف ڈرافسمین امرتسر (۲) لفٹنٹ ملک سلطان محمد صاحب کوٹ فتح خان (۳) خان بہادر چودہری ابوالہاشم خان صاحب امیر پراونشل انجمن احمدیہ بنگال (۴) ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب انڈین ملٹری ہسپتال ملتان چھاؤنی۔

دُعائے مغفرت حسب ذیل وفات پانے والوں کیلئے دعائے مغفرت کی جائے (۱) اقبال بیگم صاحبہ زوجہ مستری امام الدین صاحب محلہ دارالبرکات قادیان (۲) میاں عمر الدین صاحب چک ۳۱۲ (۳) محمد عبداللہ صاحب ڈھیسیاں ضلع جالندھر کی ہمشیرہ خدیجہ بی بی صاحبہ

ولادت (۱) ظہور الحق صاحب کپور تھلہ کے ہاں ۲۲ ستمبر پہلا لڑکا تولد ہوا (۲) شیخ محمد حسین صاحب ملتان کے ہاں ۲۰ ستمبر لڑکا تولد ہوا۔ احباب درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کریں

تلاش میاں شمس الہدےٰ مدت ایک سال سے تلاش ملازمت میں بغیر اطلاع گھر سے چلے گئے ہیں۔ ان کی والدہ اور بچے گھر میں سخت متفکر اور مشوش ہیں۔ اگر کسی بھائی کو عزیز کا پتہ معلوم ہو تو فوراً خاکسار کو اطلاع دیں حُلیہ گندم گوں۔ قد میانہ۔ زبان میں لکنت ہے۔ احباب خاص توجہ فرمائیں خصوصاً احباب بمبئی و ٹاٹا نگر جمشید پور۔

خاکسار۔ سید محمد زاہد کلرک صدر رجسٹریشن آفس کنگ پلورٹ چاندنی چوک

آل انڈیا نیشنل لیگ کا نہایت اہم اجلاس

آل انڈیا نیشنل لیگ لاہور کا ایک اہم نمائندہ اجلاس ۳ اکتوبر کو لاہور میں منعقد ہو رہا ہے۔ اور اس تقریب پر شریک ہونے کی درخواست حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے منظور فرمالی ہے۔ تمام عہدیداران لیگ اور ممبران لیگ اس جلسہ میں ضرور شریک ہوں۔ اور مجھے اپنے ارادہ سے لگیں جلد مطلع کریں اسی طرح تمام کورز باوردی اس موقعہ پر ضرور لاہور پہونچیں۔ اور اسے نہایت تاکیدی امر تصور کریں۔

صدر آل انڈیا نیشنل لیگ ۱۲ ٹمپل روڈ لاہور

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

۲۸ ستمبر ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے :

1191	Ishmael.	Kumasi Africa.
1192	Basheer.	"
1193	Haleema.	"
1194	Ishmael.	"
1195	Zaineh.	"
1196	Ameena.	"
1197	Mr. Tadeusz Foltanski	Poland
1198	" Jozef Foltanski	"
1199	" Witold Grodziski	"
1200	" Mieczyslaw Foltanski	"
1201	Madam. Marja Pobiega	"
1202	" Karolina Foltanska	"
1203	" Antonina	"
1204	" Zofia	"
1205	" Amina Bohdanowicz	"

جلسہ سالانہ کے چندہ کیلئے جلد توجّہ کی ضرورت

چندہ جلسہ سالانہ کے لئے ۱۴ ستمبر ۳۷ء کے اخبار الفضل میں تحریک شائع ہوچکی ہے۔ علیحدہ بھی جماعتوں میں بھجوائی جاچکی ہے۔ چونکہ انتظامات جلسہ کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ اس لئے احباب اور عہدیداران جماعت سے درخواست ہے۔ کہ وُہ اپنا اور جماعت کا چندہ جلد وصول کرکے بھجوائیں تا منتظمین جلسہ کو روپیہ کے بروقت نہ ملنے کی وجہ سے جلسہ کے انتظامات میں مشکلات پیدا نہ ہوں۔

ناظر بیت المال قادیان

ایک متلاشی حق کی درخواست برائے الفضل

میں ایک غریب آدمی ہوں اور متلاشیٔ حق اور حضرت مرزا صاحب کے لٹریچر و تصنیفات کا از حد مشتاق ہوں۔ مگر حالات کے ناساعد ہونے کے باعث معذور ہوں لہٰذا بذریعہ اخبار الفضل جملہ مخیر احمدی حضرات کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ کوئی صاحب میرے نام اخبار الفضل جاری کرا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ شائد اخبار مذکور مشعل ہدائت کا کام دے۔ اور میرا سفینہ حیات ساحل اطمینان پر پہونچ سکے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۳ رجب ۱۳۵۶ھ

معاملاتِ فلسطین اور مسلمانانِ ہند

ایک عرصہ سے مسلمانانِ ہند میں ایک طبقہ ایسا پیدا ہو چکا ہے۔ جو ایک طرف تو خواہ مخواہ مسلمانوں کی مذہبی اور دنیوی راہنمائی کا دعویدار ہے اور دوسری طرف طرح طرح کے حیلوں اور بہانوں سے غریب مسلمانوں کے پیٹ کاٹ کر عیش وعشرت کرتا ہے یہ لوگ ہر وقت اس تاک میں لگے رہتے ہیں۔ کہ ہندوستان میں یا بیرونِ ہند کوئی ایسا واقعہ رونما ہو۔ جس سے مسلمانوں کو دلچسپی ہو سکتی ہو۔ تو وہ بر سرِ عام آ جائیں۔ اور اس قسم کے بڑے بڑے دعوے کرنے کے بعد کہ ہم یہ کر دیں گے۔ وہ کر دیں گے۔ چندہ مانگنا شروع کر دیتے ہیں۔ پھر جب تک چندہ ملتا رہے۔ اس وقت تک شور و غوغا مچائے رکھتے ہیں۔ لیکن جب ان سے مطالبہ کیا جائے۔ کہ وہ اپنے وعدوں کو پورا کریں۔ تو اس وقت تک کے لئے روپوش ہو جاتے ہیں۔ جب تک کوئی نیا حادثہ ظہور پذیر نہ ہو؀

مسلمانانِ ہند کے ساتھ یہ کھیل ایک عرصہ سے کھیلا جا رہا ہے۔ کچھ عرصہ سے فلسطین میں جو شورش برپا ہے۔ اور مسلمانانِ فلسطین جن مشکلات میں سے گزر رہے ہیں۔ وہ چونکہ ہر مسلمان کے لئے درد انگیز ہیں اس لئے اس طبقہ کے لوگوں نے جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے مسلمانوں کے جذبات سے فائدہ اٹھانے کے لئے دہلی میں فلسطین کانفرنس منعقد کی۔ اور چند قراردادیں پاس کر دیں۔ ہم نے اسی وقت لکھ دیا تھا۔ کہ وہ محض نمائشی قراردادیں ہیں۔ اور پاس کرنے والے خوب جانتے ہیں۔ کہ نہ ان پر وہ عمل کر سکتے ہیں۔ اور نہ کریں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور اس کانفرنس کی مقرر کردہ "مجلس عمل" صحیح معنوں میں بے عمل ثابت ہوئی۔ البتہ فلسطین کانفرنس کے ٹکٹ فروخت ہونے سے ہزاروں روپیہ کی جو آمدنی ہوئی تھی۔ اس کے متعلق ایک راز دان ایڈیٹر صاحب "پیشوا" دہلی کا بیان ہے کہ اس کا بیشتر حصہ پلاؤ۔ قورمے اڑانے پر صرف ہوا۔ اور جب مطالبہ کیا گیا۔ کہ فلسطین کانفرنس دہلی کے حسابات شائع کئے جائیں۔ تو بالکل خاموشی اختیار کر لی گئی؀

یہی نہیں۔ بلکہ یہ کہا جا رہا ہے۔ کہ فلسطین کے مسلمانوں کی امداد کے لئے جو کانفرنس منعقد کی گئی۔ اور اس میں جو مجلسِ عمل بنائی گئی۔ اس کی اصل غرض وغایت ہی یہ تھی۔ کہ سرمایہ دار یہودیوں کے ہاتھ قلاش مسلمانوں کو ہمیشہ کے لئے فروخت کر دیا جائے اور اس کے ثبوت میں کہا جاتا ہے کہ باوجود وعدہ کے اور بار بار کے مطالبہ کے مجلس عمل نے کوئی پروگرام پیش نہ کیا۔ فلسطین کی حالت بد سے بدتر ہو گئی۔ مسلمانانِ فلسطین کی مشکلات اور مصائب پہلے سے بہت بڑھ گئیں ہر طرف سے فلسطین کی حمایت کی آوازیں بلند ہوئیں۔ لیکن اگر پوری طرح سکون اور خاموشی طاری رہی۔ تو اس مجلس عامل پر جو فلسطین کے مسلمانوں کو ان کے حقوق دلانے اور ان کے مطالبات پورے کرانے کے لئے بنائی گئی تھی۔

آج کل پھر کلکتہ میں ایک "فلسطین کانفرنس" منعقد کر کے کچھ قراردادیں منظور کی گئی ہیں۔ ایک یہ کہ تقسیمِ فلسطین خواہ وہ کسی شکل میں کیوں نہ ہو مسلمانانِ ہند منظور نہ کریں گے دوسری یہ کہ ہز ہائی نس سر آغا خان صدر اسمبلی لیگ سے درخواست کی جائے۔ کہ وہ فلسطین کے مسئلہ میں مسلمانانِ ہندوستان اور مسلمانانِ عالم کے جذبات کی انجمن اقوام میں ترجمانی کریں؀

تیسری یہ کہ ایک وفد اسلامی ممالک اور یورپین ممالک کو بھیجا جائے۔ تاکہ یہ مسلمانانِ ہند کے جذبات متعلقہ فلسطین کی ترجمانی کرے۔ اور تقسیم فلسطین کی اسکیم کے خلاف رائے عامہ پیدا کرے چوتھی یہ کہ برطانوی حکومت سے مطالبہ کیا جائے۔ کہ وہ مشرقِ قریب اور مشرقِ وسطیٰ کے متعلق اپنی پالیسی پر نظرِ ثانی کرے۔ اور لیگ سے مطالبہ کیا جائے۔ کہ وہ طاقتور حکومتوں کے جبر و استبداد سے مجبور اور چھوٹی اقوام کو بچانے کے لئے تدابیر اختیار کرے؀

پانچویں یہ کہ چونکہ موجودہ انتدابی حکومت فلسطین ان ذمہ واریوں کی سرانجام دہی میں قطعی قاصر رہی ہے جو باشندگانِ فلسطین کے شہری اور مذہبی حقوق کے تحفظ کے لئے لیگ نے اس کے سپرد کئے تھے۔ اور فلسطین کے باشندگان کے سیاسی حقوق میں اس نے مداخلت کی ہے لہذا لیگ کو انتدابِ فلسطین کا خاتمہ کر کے ارضِ مقدس فلسطین کو اس کے باشندوں کے حوالہ کر دینا چاہیئے؀

بے شک ان قراردادوں کے متعلق یہ تو نہیں کہا جا سکتا۔ کہ ان میں کوئی ایسی بات بیان کی گئی ہے۔ جس پر عمل کرنا ناممکن ہو۔ اور جو صرف زیبِ کانفرنس کے لئے بیان کی گئی ہو۔ لیکن اس میں کیا شبہ ہے کہ تمام قراردادیں عاجزانہ التجاؤں اور بے کسانہ درخواستوں پر مشتمل ہیں۔ اور ظاہر کر رہی ہیں۔ کہ ان کو مرتب کرنے والے اپنی بے دست و پائی کا مضطربانہ مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اور یہ جانتے بوجھتے کر رہے ہیں۔ کہ طاقت اور قوت۔ توپ اور تفنگ کی دنیا میں اس کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے؀

اب ان قراردادوں کو عملی جامہ پہنانے کے نام سے چندہ طلب کیا جائے گا۔ اور پھر اگر وہ اسی مقصد کے لئے صرف کیا جائے۔ تو بھی یہ بے نتیجہ کام ہوگا۔ نہ لیگ آف نیشن میں شنوائی ہوگی۔ نہ یورپین ممالک ہندوستانی مسلمانوں کے وفد کے پہنچنے پر فلسطین کو برطانیہ کے انتداب سے آزاد کرانے کے لئے اٹھ کھڑے ہوں گے۔ نہ برطانیہ اپنی پالیسی بدلنے کے لئے تیار ہوگا۔ پھر اس ضیاعِ مال و اوقات سے کیا فائدہ؟ اور اس طرح اپنی بے وقری کرانے کی کیا ضرورت؟ مگر کوئی نہ کوئی شاخسانہ اس قسم کا کھڑا ہی رہتا ہے اور مسلمانانِ ہند ناکامیوں اور نامرادیوں کے کچھ ایسے عادی ہو چکے ہیں۔ کہ انہیں ناکامی کا کچھ احساس ہی نہیں ہوتا۔ اور اس طرح روز بروز ان کی قوتِ عمل سلب ہوتی جا رہی ہے؀

کاش وہ لوگ۔ جو مسلمانوں کے لیڈر بنے ہوئے ہیں۔ اس طرف توجہ کریں اور بے نتیجہ باتوں میں مسلمانوں کو الجھانے اور ان کا مالی اور جانی نقصان کرانے کی بجائے ان کی اندرونی اصلاح و ترقی کے لئے کوشش کریں۔ ان کی تنظیم اور اتحاد کو مضبوط بنائیں تاکہ مسلمان زندہ قوم کہلائیں۔ اور ان کی کسی بات کا کسی پر اثر ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

ہر احمدی کے لئے نہائت اہم نصائح

تحریک جدید کے مطالبہ ۱۷ کے ماتحت چودہری محمد اسحاق صاحب سیالکوٹی برائے تبلیغ چین کو روانہ ہو گئے ہیں۔ ان کی خواہش پر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے قلم سے ان کی نوٹ بک میں حسب ذیل ہدایات درج فرمائیں۔ چونکہ یہ ہدایات ان سے مخصوص نہیں بلکہ عام ہیں۔ لہٰذا احباب جماعت کے فائدہ کے لئے شائع کی جاتی ہیں ؛ انچارج تحریک جدید

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

ھو الناصر

اللہ تعالےٰ کی محبت سب اصول سے بڑا اصل ہے اسی میں سب برکت اور سب خیر جمع ہے۔ جو سچی محبت اللہ تعالےٰ کی پیدا کرے۔ وہ کبھی ناکام نہیں رہتا اور کبھی ٹھوکر نہیں کھاتا۔ نمازوں کو دل لگا کر پڑھنا اور باقاعدگی سے پڑھنا۔ ذکر الٰہی۔ روزہ مراقبہ۔ یعنے اپنے نفس کی حالت کا مطالعہ کرتے رہنا سونا کم۔ کھانا کم۔ دین کے معاملات میں ہنسی نہ کرنا نہ سننا۔ مخلوق خدا کی خدمت نظام کا ادب واحترام۔ اور اس سے ایسی وابستگی کہ جان جائے اس میں کمی نہ آئے۔ اسلام کے اعلےٰ اصول ہیں۔

قرآن کریم کا غور سے مطالعہ علم کو بڑھاتا ہے۔ اور دل کو پاک کرتا ہے۔ اور دماغ کو نور بخشتا ہے ؛

سلسلہ کی کتب اور اخبارات کا مطالعہ ضروری ہے ؛

خدا کے رسول اور مسیح موعود اس کے خادم کی محبت خدا تعالےٰ کی محبت کا ہی جزو ہے۔ نہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا کوئی نبی گزرا ہے۔ نہ مسیح موعود جیسا نائب صلے اللہ علیہما وسلم ؛

تقوےٰ اللہ ایک اہم شے ہے۔ مگر بہت لوگ اس کے مضمون کو نہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ نہ اس پر عمل کرتے ہیں ؛

سلسلہ کے مفاد کو ہر دم سامنے رکھنا۔ بلند نظر رکھنا۔ مغلوبیت سے انکار اور غلبۂ اسلام اور احمدیت کے لئے کوشش ہماری زندگی کا نصب العین ہونے چاہئیں ؛

خاکسار۔ مرزا محمود احمد

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ایک نہایت اہم لیکچر

"اسلام میں اختلافات کا آغاز"

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۲۶ فروری ۱۹۱۹ء کو مارٹن ہسٹاریکل سوسائٹی اسلامیہ کالج لاہور میں جو نہائت اہم لیکچر دیا تھا۔ اور جس میں ان فتنوں کی تشریح فرمائی تھی جو خلافت راشدہ کے خلاف منافقین نے برپا کئے۔ اسے اب تیسری بار ابوالفضل محمود صاحب قادیان نے شائع کیا ہے۔ درسی کتب کے سائز کی قریباً ڈیڑھ سو صفحہ کی کتاب ہے۔ خلافت احمدیہ کے خلاف پیدا ہونے والے فتنوں خصوصاً موجودہ فتنہ پر بھی کافی روشنی ڈالتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لنگر خانہ کے

ڈائننگ ہال کے چندہ کی دوسری قسط

جب کہ اخبار "الفضل" میں اعلان ہو چکا ہے۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد سے تین ہزار کے چندہ کی فراہمی کا جماعت کے احباب سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس روپیہ سے لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ایک ڈائننگ ہال یعنے کھانے کا کمرہ تعمیر کیا جائے گا۔ کیونکہ اکثر احباب کو معلوم ہے۔ کہ اس وقت کوئی موزون کمرہ ایسا نہیں۔ جس میں بیک وقت پچاس آدمی بھی بیٹھ کر کھانا کھا سکیں۔ اور مجلس مشاورت اور دیگر موقعوں پر مدرسہ احمدیہ کے کمرے عاریۃً لے کر کام چلایا جاتا ہے۔ مگر پھر بھی تکلیف اور دقت کا سامنا ہوتا ہے۔ اس لئے تجویز ہے۔ کہ ایک ایسا ہال تعمیر کیا جائے۔ جس میں دو صد اشخاص ایک وقت میں باسانی کھانا کھا سکیں۔ اس غرض کے لئے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنی جیب سے یک صد روپیہ نقد عطا فرمایا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ اور باقی انتیس سو روپیہ کی رقم کے متعلق ارشاد فرمایا۔ کہ احباب جماعت سے چندہ کر لیا جائے۔ میں نے اس چندہ کا افتتاح حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے عطیہ سے کرتے ہوئے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا تھا۔ کہ کیا اچھا ہو کہ جماعت کے انتیس احباب ایک ایک سو روپیہ اس چندہ میں عنایت کر کے اس فخر کے بجا طور پر حامل ہوں۔ کہ وہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ ایک خاص چندہ میں ایک خاص رقم دے کر شامل خیر ہوئے ہیں۔ اس خواہش کو میں پھر دہراتا ہوں۔ امید ہے کہ جماعت کے مخلص احباب اس طرف خصوصیت سے توجہ فرمائیں گے۔ اور ایک ایک سو روپیہ کی رقم اس چندہ میں دے کر عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور ہوں گے۔ لیکن میرا اس سے یہ مطلب نہیں۔ کہ ایک سو سے کم دینے والے اس چندہ کے مطالبہ میں میرے مخاطب نہیں۔ بلکہ میرا مطلب صرف یہ ہے۔ کہ اگر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقلید میں اور حضور کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے صرف انتیس احباب ایک ایک سو روپیہ عنائت فرمائیں۔ تو رقم پوری ہو کر ضرورت ہی نہیں رہتی۔ کہ کسی اور صاحب سے چندہ لیا جائے۔ تمام دوست اس چندہ کی رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کو ارسال فرمائیں۔ اور تصریح کر دیں۔ کہ یہ نئے مہمان خانہ یا کھانے کے کمرہ کی تعمیر کے لئے ہیں۔ اب میں اس چندہ کی دوسری قسط شائع کرتا ہوں۔ امید ہے کہ احباب کرام جلد سے جلد اس رقم کو پورا کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔

نمبر شمار	نام معطی	رقم	کیفیت
۳	خان عبد اللہ خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ	یکصد روپیہ	خان صاحب موصوف پہلے صاحب ہیں جنہوں نے یکصد روپیہ دیکر حضرت امیرالمومنین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کیا ہے
۴	بابو سراج الدین صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر قادیان	صہ	آپ اس سے قبل نئے مہمان خانہ کے لئے ایک ہزار روپیہ دے چکے ہیں۔

گزشتہ میزان [illegible]

موجودہ میزان [illegible]

کل میزان دو سو دس روپیہ

اب باقی صرف ۲۷۹۰ روپے رہ جاتے ہیں۔ امید ہے۔ کہ میری اس تحریک کو پڑھتے ہی دوست فوری طور پر توجہ فرمائیں گے۔ سید محمد اسحاق ناظر ضیافت

489

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لفظ "بعض افراد" اور مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین

جب ایک شخص دُنیوی طمع اور ذاتی ضد و تعصب کی بناء پر الٰہی سلسلہ کی مخالفت ۔ اور ربانی جماعتوں کی عداوت کو اپنا شیوہ بنا لے ۔ تو اس کا نتیجہ ہمیشہ عبرت ناک نکلا کرتا ہے حق سے دُشمنی اس کا طریق عمل اور سچائی سے پہلوتہی اس کا شعار بن جاتا ہے ۔ وُہی امور جو کبھی اس کی نظر میں صحیح اور واقعی صداقت ہوتے ہیں ۔ بعد میں انہی کی تغلیط و تکذیب کی ناکام کوشش میں وُہ مصروف ہو جاتا ہے ۔ یہی حال آج کل جناب مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین کا ہے ۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا ۔ صرف تیئیس برس کی بات ہے ۔ کہ جناب مولوی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی اتباع میں غیر تشریعی نبی مانتے تھے ۔ اور اس کی تائید میں خود مولوی صاحب تقریراً اور تحریراً کوشاں تھے ۔ انہیں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بھی عقیدت تھی ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے وجود میں ان کو وُہ "پاکیزگی" اور "نورانیت" نظر آتی تھی ۔ جس کو وُہ "مخالفین سلسلہ کے سامنے بطور ایک بیّن دلیل کے پیش کرتے اور سلسلہ کی صداقت پر گواہ ٹھہراتے تھے ۔ لیکن آج وُہ زمانہ بدل چکا ۔ اور وُہ دن بیت گئے ہیں ۔ جناب مولوی صاحب اب بھی وُہی ہیں ۔ لیکن ان کے خیالات میں عظیم الشان انقلاب آ چکا ہے اور اب وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نہایت واضح غیر مبہم اور فیصلہ کُن تحریروں کی ایسی غلط اور رکیک تاویلات کرتے رہتے ہیں ۔ جو کسی معمولی فہم والے انسان کے لئے بھی قابل قبول نہیں ہو سکتیں ۔ بلکہ وثوق سے کہا جا سکتا ہے ۔ کہ ان کا اپنا دل بھی ان کی تحریروں کی ہم نوائی نہیں کرتا ۔ جس کا ثبوت یہ ہے ۔ کہ جناب مولوی صاحب خود ہی بسا اوقات اپنے مضامین میں اپنے غلط استدلالات کی تردید کر جاتے ہیں ۔ اس کی ایک تازہ مثال ہدیۂ قارئین ہے :-

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رسالہ "الوصیت" میں تحریر فرمایا ہے :-

"پس اس طرح پر بعض افراد نے باوجود امتی ہونے کے نبی کا خطاب پایا"

صاف ظاہر ہے ۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مُراد اس عبارت میں "بعض افراد" سے صرف اپنی ذات ہے ۔ جیسا کہ حضور انور کی کئی دوسری تحریروں سے ظاہر ہے ۔ چنانچہ "الوصیت" کی اشاعت کے بعد کی تصنیف "حقیقۃ الوحی" میں فرماتے ہیں :-

غرض اس حصّہ کثیر وحیٔ الٰہی اور امورِ غیبیہ میں اس امت میں سے میں ہی ایک فردِ مخصوص ہوں ۔ اور جس قدر مجھ سے پہلے اولیاء اور ابدال اور اقطاب اس امت میں سے گزر چکے ہیں ۔ ان کو یہ حصّہ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا ۔ پس اس وجہ سے **نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا۔** اور دُوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں"۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۱)

یہ عبارت پوری وضاحت کے ساتھ اس امر کی طرف دلالت کر رہی ہے ۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی "بعض افراد" کے لفظ سے صرف اپنی ذات ہی مقصود تھی ۔ خود جناب مولوی محمد علی صاحب نے بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں کبھی اس کی تغلیط نہ کی ۔ لیکن آج وُہ مجبور ہیں ۔ کہ اس واضح عبارت کی اس رنگ میں تاویل کریں ۔ جس سے "بعض" کو "چند افراد" کے معنی میں وسعت حاصل ہو جائے ۔ حالانکہ جناب مولوی صاحب نے ابھی حال ہی میں خود "بعض" کے لفظ کو "ایک" کے معنی میں استعمال کر کے ہمارے نظریہ کی صداقت پر مہر ثبت کر دی ہے ۔

جناب مولوی صاحب اُس "مزعومہ" دھمکی پر جس کی بناء پر آج کل "پیغام صلح" بے ہنگم اور غلط پروپیگنڈا کرنے اور اپنے ہمراہیوں کو سلسلۂ عالیۂ احمدیہ کے خلاف مشتعل کرنے اور بھڑکانے میں مصروف ہے) تبصرہ کرتے ہُوئے غیر مبائعین کے نام اپنے "ساتویں خط" میں فرماتے ہیں :-

"اسی جماعت کا **ایک شخص** مجھے ایک خط لکھتا ہے ۔ اور وُہ صاف کہتا ہے . . . . کہ اس ساری بدذاتی اور شرارت کی جڑ تم ہو"

(پیغام صلح ۲۶ اگست ۱۹۳۷ء)

ناظرین! مندرجۂ بالا فقرات کے الفاظ "ایک شخص" کو مدنظر رکھیں اور پھر مولوی صاحب کا وُہ مضمون پڑھیں ۔ جس میں اپنی مریدنی کے اس خط پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں ۔ جس میں اس نے قتل کی دھمکی دی ہے ۔ چنانچہ جناب مولوی صاحب فرماتے ہیں :-

"قرینِ قیاس یہ ہے ۔ کہ جماعت قادیان نے یہ درحقیقت اس دھمکی کا جواب بنایا ہے ۔ جو مجھے جماعت قادیان کے بعض ممبروں کی طرف سے دی گئی ہے"

(پیغام صلح ۱۳ ستمبر ۱۹۳۷ء)

جناب مولوی صاحب اپنے ان ہر دو حوالہ جات پر غور کریں ۔ اور بتائیں ۔ کہ کیا وُہ "ایک شخص" سے "بعض ممبر" بنا کر اس غلط پراپیگنڈا اور اشتعال انگیزی کو اور ہوا دینا چاہتے ہیں ۔ جس کی آگ کو وُہ دیر سے شعلہ بار کرنے میں مصروف ہیں ۔ یا اپنے عقائد فاسدہ کی خود ہی بیخ کنی کر کے اپنے پاؤں پر آپ ہی تبر چلا رہے ہیں ۔ اول الذکر صورت مولوی صاحب کو خلاف بیانی کا مرتکب قرار دیگی اور ثانی الذکر سے ان کے عقائد کا بُطلان اور ان کی ناجائز حمایت ظاہر ہے ۔ بہرکیف ہر دو صورتوں میں جناب مولوی صاحب کی اخلاقی بلندی ۔ اور صداقت شعاری کا اندازہ بآسانی ہو سکتا ہے ۔

احقر خلیل احمد ناصر بی ۔ اے

انبیاء اور اولیاء کی وفات کے بعد اُن کے مخلصین کی حالت

". . . . احوالِ پیغمبرانِ سابق و امم ایشاں پوشیدہ نیست و واقعاتِ اولیاءِ ایں امت نیز پنہاں نہ ۔ ہرگز نہ دیدہ و نہ شنیدہ کہ بعد از ارتحال یکے ازیں بزرگاں ہمہ مخلصانِ او مرتد و منکر گردیدہ و با اولاد و آلِ او عداوت ورزیدہ باشند ۔ دریں صورت بر بعثتِ پیغمبر کہ مقصود ازاں اصلاحِ امت است کدام فائدہ مترتب شد و نیز بایں حساب خیر القرون شر القرون گردد و خیر الامم شر الامم مے شود"۔

اس سے پہلے ملحقہ دو سطریں یہ ہیں :- "خدا نخواستہ اگر حقیقتِ کار ایں چنیں باشد کہ زعم وانی شان السابقین ۔ پس لاحقین را از چنیں خدا چہ امید رحمت ست و از چناں پیغمبرے چہ توقعِ شفاعت"۔

(مکتوب ہفتم مرزا مظہر جانجاناں صاحب از کتاب کلمات طیبات صفحہ ...)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت کا انکار مومنانہ شیوہ نہیں

سورۂ نور کی اہمیت

اللہ تعالیٰ نے سورۂ نور میں ایسے اہم اور ضروری احکام نازل فرمائے ہیں۔ کہ جن کے مطابق عمل کرنا انسان کو ظلمتوں سے نکال کر نور میں لے آتا ہے۔ اس سورت کے احکام و ہدایات کی اہمیت کا اس سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ خدا تعالیٰ اس سورت کے متعلق فرماتا ہے۔ سورۃ انزلنٰها و فرضنٰها وانزلنا فیها اٰیات بیّنات لعلکم تذکرون۔ کہ سورۂ نور کو ہم نے اتارا ہے۔ اور ہم نے ہی اسے فرض اور لازم کردیا ہے۔ اور اس میں ایسے واضح احکام نازل کئے ہیں۔ جو حق و باطل میں تمیز کرنے کے لئے طالب حق کے لئے کافی ہیں۔

یوں تو سارا قرآن کریم ہی خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اور اس کے ہر حکم پر عمل کرنا نجاتِ اخروی کے لئے ضروری ہے۔ مگر اس صورت میں جو احکام بیان کئے گئے ہیں۔ وہ ایسے اہم اور ضروری ہیں۔ کہ ان کی خاص فرضیت کے پیشِ نظر اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق فرضنٰها کے الفاظ استعمال فرمائے۔

سورۂ نور کے مطالب

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تحریرات میں واضح فرمایا ہے کہ انسان کو ہر قسم کی ظلمتوں سے نکال کر نورِ خداوندی میں لانے کے لئے سورۂ نور ہی کافی ہے۔ اس سورت پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس میں نظام کی اہمیت اور اس کی عظمت اور ضرورت بیان کی گئی ہے۔ خواہ یہ نظام اخلاقی ہو یا روحانی مذہبی ہو یا سیاسی افراد کے ساتھ تعلق رکھنے والا ہو یا قوموں کے ساتھ۔ الزانیہ والزانی کے متعلق جس قدر احکام دیئے گئے ہیں۔ یہ سوسائٹی اور اخلاقی نظام کو پایۂ تکمیل تک پہونچانے کے لئے ہیں۔ اسی طرح لاتدخلوا بیوتاً غیر بیوتکم میں تہذیب و تمدن جو دراصل اخلاق کا ہی ایک حصہ ہے۔ کے نظام کو پیش فرمایا ہے۔ پھر وعداللہ الذین اٰمنوا منکم وعملوا الصٰلحٰت لیستخلفنهم فی الارض میں اقوام عالم کو روحانی نظام کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اس روحانی نظام کی طرف جو نہ صرف افراد کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ بلکہ اقوام کی روحانی و سیاسی ترقی سے بھی متعلق ہے ان میں سے کسی ایک نظام کو توڑنے سے اصل مقصود کا حاصل ہونا محال ہوگا۔ الزانیۃ والزانی کے سلسلہ میں احکام دے کر سوسائٹی کو پاک وصاف رکھنے کی طرف راہنمائی کی گئی ہے۔ اس کی خلاف ورزی کا جو نتیجہ نکل سکتا ہے۔ وہ آج دنیا کے سامنے ہے۔ اس نظام کی بنیاد دراصل اس بات پر تھی۔ کہ بدی بھی خطرناک ہے۔ مگر بدی کی اشاعت بدی سے زیادہ خطرناک ہے۔ یورپ کی موجودہ حالت کس سے مخفی ہے اور کون نہیں جانتا۔ کہ اس نظام کو توڑنے کی وجہ سے خطرناک بدکاریوں میں کس طرح لوگ بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ اور کیونکر افزائش بدی کا باعث بن رہے ہیں۔ پھر دنیا کا کوئی نظام لے لیا جائے۔ اگر اس کے متعلق سورۂ نور کے احکام پر عمل نہ کیا جائے تو یقیناً اس نظام کے بنانے سے جو مقصد ہوگا وہ حاصل نہ ہوسکے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اقوام کی مجموعی و انفرادی ترقی خواہ روحانی ہو یا سیاسی کے لئے نظام خلافت تجویز فرمایا۔ اور اس سورۃ میں اسے بھی بیان فرمایا۔ اور اس سورۃ میں کسی حکم کے بیان کرنے کے معنے یہ ہیں۔ کہ وہ نہایت ہی اہم اور نہایت ہی ضروری اور فرض کے طور پر ہے۔ اور جیسے دیگر فرائض کے ترک کرنے سے نہ صرف یہ کہ انسان گنہگار بلکہ کفر کی حدود میں داخل ہوجاتا ہے۔ اسی طرح نظام خلافت کا توڑنا اور خلیفۃ اللہ جو اس نظام کے چلانے والا ہے۔ اس کی اطاعت نہ کرنا انسان کو فاسق بنادیتا ہے۔

مومنوں کو تنبیہہ

اللہ تعالیٰ نے جہاں اس سورت میں نظام خلافت کی ضرورت پر بحث کی ہے۔ اس کے فوائد اور برکات کو اعلےٰ رنگ میں بیان فرمایا ہے۔ تا لوگ اس نظام کی قدر کریں۔ اور اس سے کامل وابستگی اختیار کریں۔ وہاں اس نظام کو توڑنے یا نظام کے خلاف بغاوت کرنے یا اس نظام کو چلانیوالے یعنے خلیفۃ اللہ سے عدم وابستگی کے نقصان بھی بیان فرمائے ہیں۔ اور اس طور پر مومنوں کو جو خلافتِ الٰہیہ سے وابستہ ہوں تنبیہہ کی ہے کہ دیکھنا کہیں ایسی حرکت نہ کر بیٹھنا جو میرے اس نظام کے خلاف ہو۔ یا میرے مقرر کردہ خلیفہ کے خلاف ہو کیونکہ اگر تم نے ایسا کیا تو پھر یاد رکھو کہ اس نظام خلافت سے جو کامیابیاں وابستہ ہیں۔ اور جو انسان کو آسمانِ روحانیت کا ستارہ بنادیتی ہیں نہ صرف ان سے محروم رہوگے۔ بلکہ شیطان کے بندے بن جاؤگے۔ اور اس کے ہاتھوں میں کھیلنے لگوگے چنانچہ فرمایا۔ یاایها الذین اٰمنوا لاتتبعوا خطوات الشیطان۔ اے مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور اس کے طریق کار کی پیروی نہ کرنا۔ اب سوال یہ ہے کہ شیطان کا سب سے پہلا قدم کیا تھا۔ اور اولاً اس نے کیا طریق اختیار کیا تھا۔ سو قرآن مجید سے واضح ہے کہ شیطان کا پہلا قدم انکار خلافت اور خدا تعالیٰ کے مقررہ نظام کی نافرمانی تھی۔ قرآن مجید کی بیان کردہ اس حقیقت سے ثابت ہے۔ کہ جس کو خدا تعالیٰ خلیفہ مقرر کرے۔ اور جو نظام انسانوں کی روحانی و سیاسی ترقی کے لئے تجویز کرے۔ اس کی اتباع از بس ضروری اور لازمی ہے۔ اور اگر کوئی اس نظام کے خلاف چلتا ہے۔ تو وہ شیطان کی پیروی کرتا ہے۔

اتباع شیطان

موجودہ فتنہ پردازوں کا بیان ہے کہ آج سے ۲۵ برس پہلے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی وفات پر خدا تعالیٰ نے پھر نظام خلافت قائم کیا۔ اور ایک خلیفۃ اللہ مقرر فرمایا۔ یعنے سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالیٰ کو اس منصب پر سرفراز کیا۔ اور آج سے دو سال قبل تک یہ لوگ اس نظام کو خدا کا مقرر کردہ نظام قرار دیتے رہے۔ اور اس نظام کے چلانے والے کو خدا تعالیٰ کا مقرر کردہ خلیفہ سمجھتے رہے ہیں۔

اب اللہ تعالیٰ کے کلام کا ہم مطالعہ کرتے ہیں۔ تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ موجودہ منکرین خلافت الٰہیہ کا یہ کرسٹھ نہیں دیتا بلکہ انہیں دھکے دے رہا ہے۔ اور علی الاعلان ڈنکے کی چوٹ بتا رہا ہے۔ کہ نظام قائم ہوجانے اور خلیفہ مقرر ہوجانے کے بعد اس کا انکار کرنا اتباع شیطان ہے۔ شیطان کے قدموں پر چلنا اس کی پیروی کرنا اور اس کے ہاتھوں میں کھیلنا ہے۔ سارے قرآن مجید میں کوئی ایک لفظ بھی اس بات پر دلالت نہیں کرتا۔ کہ جسکو خدا تعالیٰ خلیفہ مقرر کردے۔ اور اس کی اطاعت اور فرمانبرداری میں ہی روحانی ترقی کو وابستہ کرے اور پھر اس کی نافرمانی اور نظام خلافت کو توڑنے کا بھی حکم دے دے۔ خلافت کے خلاف کھڑے ہونے والے کیا قرآن مجید سے ایک آیت بھی اس مضمون کی پیش کرسکتے ہیں۔ کہ جسے خدا تعالیٰ خلیفہ مقرر کرے۔ اور اس کی اطاعت کو ضروری قرار دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر اسکی نافرمانی اور اس سے بغاوت کو روا رکھے؟ برعکس اس کے قرآن مجید نے یہ فرمایا ہے یاایھا الذین آمنوا لاتتبعوا خطوات الشیطٰن کہ شیطان کے طریق کار کی پیروی نہ کرو۔ اور شیطان نے پہلا قدم ہی یہ اٹھایا تھا۔ کہ خلیفۃ اللہ کا انکار کیا تھا۔ اور اپنی امارت قائم کرکے لاغوینّھم والی سکیم کو عملی جامہ پہنانا شروع کر دیا تھا۔

پس خدا تعالےٰ کے مقررہ خلیفہ کا انکار کرنے والے اور اپنی امارت کا ڈھونگ رچانے والے یاد رکھیں۔ کہ وہ صریحاً قرآن مجید کے خلاف جارہے ہیں۔ خلیفہ سے بغاوت کا نتیجہ کیا ہوگا خدا تعالےٰ نے اس کے متعلق فرمایا۔ فانہ یامر بالفحشاء والمنکر کہ شیطان کے ہاتھوں میں تم جا پڑوگے اور وہ تمہیں فحشاء اور منکر کا حکم دے گا۔ فحشاء اور منکر کے معنے قرآن مجید اور لغت عرب کی روشنی میں جہاں بے حیائی کے کام اور ناپسندیدہ امور کے ہیں۔ وہاں فحشاء کے معنے بخل کے بھی ہیں۔ منجد میں ہے۔ افحش الرجل۔ بَخِلَ یعنی بخل کیا۔ اور پھر اس کے معنے بداخلاقی کے بھی ہیں۔ "الفاحش۔ السیّئُ الخلق" فحشاء بڈاخلاقی کو اور فاحش بداخلاق کو کہتے ہیں۔ پھر الفاحش کے معنے البخیل جداً (منجد) یعنی سخت بخیل کے بھی ہیں۔ پھر حد سے تجاوز خصوصاً جواب اور کلام میں بھی اس کے معنے ہیں لکھا ہے "رجلٌ فاحش ای معتدٍ فی القول او الجواب" (منجد) رجل فاحش کے معنے ہیں جو بات کرنے اور جواب دینے میں حدود کو مدنظر نہ رکھے۔ بلکہ ان کو توڑ کر آگے نکل جائے تو فحشاء کے معنے ہوئے حدود کا توڑنا۔ یا حد سے تجاوز کرنا اب ان تینوں معانی کے پیش نظر احباب ملاحظہ فرمائیں۔ کہ کس طرح یہ معنے ان لوگوں پر منطبق ہو رہے ہیں۔ جنہوں نے خلافت کے خلاف علَم بغاوت بلند کر رکھا ہے۔ خاکسار مبارک احمد احمدی از نیروبی

موعود اولاد

جناب مولوی محمد علی صاحب اور اُنکے رفقاء سے کا رمطالبہ

قرآن کریم میں آتا ہے۔ جب خدا تعالےٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا کہ۔ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا۔ میں تم کو لوگوں کا امام بناتا ہوں۔ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا۔ ومن ذریّتی اے پروردگار کیا میری اولاد میں سے بھی امام پیدا ہوں گے۔ خدا تعالےٰ نے دوسری جگہ فرمایا۔ وجعلنا فی ذریتہ النبوۃ یعنی میں نے اس کی اولاد میں نبوت کا سلسلہ جاری کیا۔ مگر ایک شرط ساتھ رکھدی۔ اور وہ یہ کہ لاینال عھدی الظالمین یعنی جو ظالم ہوں گے ان میں کوئی اس کے رو سے امام۔ خلیفہ یا نبی اور رسول نہ ہوگا۔

خدا تعالےٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی بشارت ان الفاظ میں دی فبشرنٰہ بغلامٍ حلیم اور حضرت اسحٰق علیہ السلام کی ان الفاظ میں کہ انا نبشرک بغلام حلیم دوسرے مقام پر آتا ہے۔ فبشرناھا باسحاق ومن وراء اسحٰق یعقوب حضرت زکریا سے فرمایا ان اللہ یبشرک بیحییٰ اور حضرت مریم سے فرمایا ان اللہ یبشرک بکلمۃ منہ اسمہ المسیح عیسی ابن مریم گویا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گھرانہ میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام حضرت اسحٰق علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السلام اولاد موعود تھی۔ اور حضرت زکریا علیہ السلام کے گھر میں حضرت یحییٰ علیہ السلام اور حضرت مریمؑ کے گھر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔

کیا کوئی پیغامی خواہ جناب مولوی محمد علی صاحب ہی ہوں۔ یا ان کے خسر ڈاکٹر بشارت احمد صاحب یا کوئی بدزبان مبلغ یا ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب ایک بھی ایسی مثال پیش کر سکتے ہیں کہ خدا تعالےٰ نے ایک نبی یا برگزیدہ انسان کو وعدہ کی اولاد دی ہو۔ اور وہ اپنے بزرگ باپ کی تعلیم کو بگاڑنے والی اور اس کے خلاف چلنے والی ہو۔ جیسا کہ غیر مبایعین حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی موعودہ اولاد کے بارہ میں گند اچھالتے رہتے اور دن رات اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے یہی راگ الاپتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سب اولاد نعوذ باللہ گمراہ ہے۔

غیر مبایعین کوئی ایسی مثال پیش نہ کریں۔ جس میں اولاد کے صاف الفاظ میں موعود ہونے کا ذکر قرآن کریم میں نہ ہو۔ بلکہ ایسی اولاد کا گمراہ ہونا ثابت کریں۔ جس کی پیدائش کی بشارت صریح الفاظ میں بصورت بشارت دی گئی ہو۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت زکریا علیہ السلام اور حضرت مریمؑ اور حضرت مسیح موعود کو دی گئی۔

اگر کوئی مثال پیش نہ کرسکیں اور ہرگز پیش نہ کرسکیں گے۔ تو جناب مولوی محمد علی اور ان کے رفقاء کے دوراز صداقت ہونے میں کیا شک ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وعدہ کی اولاد کو گمراہ کہکر اپنی ضلالت کا ثبوت دیتے ہیں۔

خاکسار۔ قاضی محمد یوسف از پشاور

ایمان اور نفاق میں مابہ الامتیاز

جماعت احمدیہ میں ایمان اور نفاق میں مابہ الامتیاز بہشتی مقبرہ کا انتظام ہے۔ جیسا کہ خدا تعالےٰ کے سچے فرستادہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:۔

"بلاشبہ اس نے ارادہ کیا ہے کہ اس انتظام سے منافق اور مومن میں تمیز کرے۔" (الوصیت)

ہم نے اس دعویٰ کی صداقت کو پیغامی اور مصری دونو فتنوں کے اوقات میں مشاہدہ کیا۔ پیغامی اور مصری دونو پارٹیوں نے اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ باوجودیکہ خدا تعالےٰ نے بطور پیشگوئی خبر دی تھی۔ کہ "صرف بہشتی ہی اس میں دفن کیا جائیگا" پھر بھی اس میں ہر ایک دوزخی اور قاتل وغیرہ مدفون ہو سکتے اور ہوتے رہے ہیں۔ ان دونوں گروہوں نے خدا تعالیٰ کے کلام کی تکذیب کرکے اپنے نفاق پر مہر لگادی۔ اب ان کے بالمقابل ایمان کا کام یہ ہے کہ ہر ایسے فتنہ کے موقعہ پر جبکہ شیطان نفاق کے ذریعہ سے بہشتی مقبرہ کے انتظام پر حملہ کرتا ہے۔ مومن آگے بڑھیں۔ اور وصیت کے بابرکت انتظام میں شریک ہوں۔ مومن کا فرض ہے کہ وہ غیرت دکھائے اور اپنی جائداد اور آمد کے کم از کم دسویں حصہ کو دین اسلام کی اشاعت کیلئے وقف کرنے کا عہد کرے۔ یہ کیونکر برداشت کیا جاسکتا ہے کہ نفاق تو ظاہر ہو جائے۔ مگر ایمان اپنے نور اور روشنی اور چمک کو ظاہر نہ کرے۔

پس یہ موقعہ ہے ان ہزارہا احمدی مردوں اور عورتوں کیلئے جنہوں نے ابھی تک انتظام وصیت کی اہمیت کو عملی طور پر نہیں سمجھا۔ کہ نفاق کے حملہ کو اپنے ایمان کی تلوار کی چمک سے بسپا کریں۔ اور وصیت کے بابرکت انتظام میں شریک ہوں۔ خدا تعالےٰ ہمیں توفیق دے آمین

منکرین خلافت کیوں بہشتی مقبرہ کی برکات سے محروم ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم اے خدائے غفور و رحیم تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں۔ اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے۔ اور جیسا کہ حق ایمان اور

امریکہ میں تبلیغ اسلام کا واحد رسالہ مسلم سن رائز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مخلصین جماعت احمدیہ سے اپیل

احباب کرام۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ‘

محض اللہ تعالےٰ پر توکل کرتے ہوئے اعلائے کلمۃ اللہ کی واحد غرض سے سخت مشکلات کے باوجود میں نے پھر رسالہ مسلم سن رائز شائع کرنا شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ رسالہ کا پہلا نمبر اگست ۱۹۳۶ء میں شائع ہوا ہے۔

مخلصین سلسلہ سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اِبْتِغَاءَ لِوَجْهِ اللّٰہ اس کار خیر میں میری مدد فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اور مجھے شکریہ کا موقع دیں۔ آپ مندرجہ ذیل چار طریقوں سے رسالہ مسلم سن رائز کی اعانت فرما سکتے ہیں۔

اول:۔ آپ بدرگاہ ایزدی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ غیبی تائید و نصرت سے اس رسالے کو قائم و جاری رکھے۔ ترقی دے۔ اور بے شمار لوگوں کے لئے موجب ہدایت بنائے اور یہ رسالہ خدا کے حضور اور اس کے بندوں میں مقبول ہو۔ آمین۔

دوم:۔ آپ اس رسالہ کے خود خریدار بنیں اور دوسروں کو خریدار بنائیں۔ آپ یہ رسالہ کسی انگریز یا انگریزی دان غیر احمدی یا غیر مسلم کے نام یا کسی کلب یا لائبریری کے نام جاری کرا کر تبلیغ کا عظیم الشان فریضہ سرانجام دیں۔

سوم:۔ اہل قلم انگریزی دان احباب مضمون بھیج کر رسالہ کی مدد فرمائیں۔

چہارم:۔ حسب توفیق رسالہ مسلم سن رائز کی امداد کے لئے عطیہ ارسال فرما کر اللہ تعالےٰ کے نزدیک سرخروئی حاصل کریں۔

میرے ہندوستان کے قیام کے دوران میں بعض احباب نے رسالہ کی خریداری کیلئے اپنا نام لکھایا تھا بعض احباب نے قیمت بھی ادا کر دی تھی۔ مجھے سخت افسوس ہے۔ کہ ان میں سے بعضوں کے پتے مجھ سے گم ہو گئے۔ لہٰذا عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ جن احباب کو اگست ۱۹۳۶ء کا رسالہ نہ ملا ہو۔ وہ مجھے ازراہ کرم مطلع فرمائیں۔ تا میں ان کی خدمت میں رسالہ ارسال کر سکوں اور ان کا صحیح پتہ درج رجسٹر کر سکوں پھر میں احباب کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ رسالہ مسلم سن رائز کو کوئی معمولی چیز نہ سمجھیں۔ یہ رسالہ اسلام اور احمدیت کے لئے اس ملک میں بہت مفید کام کر رہا ہے۔ اس امر کو واضح کرنے کے لئے ایک مثال پیش کرتا ہوں۔

میرے ہندوستان کے سفر کے دوران میں رسالہ مسلم سن رائز شائع نہ ہو سکا۔ واپسی کے بعد میری نظر سے ایک کتاب گزری جس کو ملک البانیہ کے ایک غیر احمدی مسلمان نے شائع کیا ہے۔ یہ صاحب وقتاً فوقتاً مختلف کتب و رسالجات سے مضامین انتخاب کر کے کتابی صورت میں شائع کر دیتے ہیں۔ مذکورہ بالا کتاب میں ہمارے رسالہ مسلم سن رائز سے دس مضامین درج کئے گئے اس کے علاوہ ایک شامی مسلمان نے بھی ایک رسالہ شائع کیا۔ جس کے مختلف پرچوں میں رسالہ مسلم سن رائز سے مضامین درج کئے گئے۔ اس سے احباب اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ یہ رسالہ کس قدر مقبول ہو رہا ہے۔ اور کس قدر مفید خدمت سرانجام دیتا رہا۔ اب احباب کا فرض ہے کہ اس کی مدد فرمائیں۔

امید واثق ہے کہ احباب میری اس آواز پر لبیک کہیں گے اور حسب ذیل پتہ پر مجھے مطلع فرمائیں گے۔

Sufi M. R. Bengalee M. A., Muslim minister and missionary 56. E. Congress Street St. Suite 1307 Chicago.

سیلون میں احمدیت کی تبلیغ

نظارت دعوۃ و تبلیغ کے حکم کے ماتحت اگست کی ابتداء میں بغرض تبلیغ سیلون آیا۔ جب سے یہاں آیا ہوں تحریر و تقریر اور زبانی گفتگو کے ذریعہ فریضہ تبلیغ ادا کرنے اور تدریس و تلقین سے جماعت کی تعلیم و تربیت کرنے کی اپنی بساط کے مطابق کوشش کر رہا ہوں۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے عاجز کی ناچیز کوششوں کو بار آور فرمائے۔

تقریریں

ہر اتوار کو کسی علمی موضوع پر عاجز کی تقریر ہوتی ہے۔ اور بعض دفعہ موقعہ ملنے پر ایک ہی دن میں دو تقریریں بھی ہو جاتی ہیں۔ تقریروں کا اعلان مطبوعہ اشتہاروں کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ چنانچہ ماہ اگست میں عاجز کی پانچ تقریریں مختلف جگہوں پر مختلف موضوعوں پر ہوئیں۔ تین تقریریں راد رٹر کمپنی کے ہال میں ہوئیں۔ ایک ”صداقت اسلام“ پر اور دو ”ترقی اسلام کے ذرائع“ پر۔ پہلی اور تیسری تقریر کے بعد دیر تک سوال و جواب ہوتے رہے۔ چوتھی تقریر ہندوؤں کی ایک سوسائٹی میں ہوئی۔ اس تقریر کا عنوان ”ایک خدا، ایک قوم، ایک مذہب“ تھا۔ ہندوؤں کے ایک خاص فرقہ کے گورو کی سالگرہ منانے کی تقریب میں ان کا ایک بڑا جلسہ منعقد ہوا تھا اور اسی جلسہ میں یہ تقریر ہوئی تھی۔ جلسہ میں ہزاروں کی حاضری تھی۔ ماورڈ حکومت سیلون کا وزیر تعلیم جلسہ کا صدر تھا۔ شہر کولمبو کا میئر بھی جلسہ میں موجود تھا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے تقریر بڑی کامیاب تھی سامعین بہت خوش ہوئے۔ دوران تقریر میں وہ نعروں اور تالیوں سے بار بار اپنی خوشی کا اظہار کرتے تھے پانچویں تقریر پراتس پارک نام ایک باغ میں ”ایمان باللہ“ پر ہوئی۔ لیکن اس تقریر کو بوجہ بارش میں مکمل نہ کر سکا۔ ہر تقریر میں اسلام کو احمدیہ نقطہ نگاہ سے پیش کرنے اور احمدیت کی صداقت کو مبرہن کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تقریروں کے علاوہ پرائیویٹ گفتگو اور انفرادی ملاقات کے ذریعہ بھی احمدیت کے پیغام کو لوگوں تک پہنچاتا رہتا ہوں۔ چنانچہ اس مہینہ میں کئی افراد کو تبلیغ کی گئی ہے۔

تحریریں

تقریر اور انفرادی گفتگو کے علاوہ تحریر کے ذریعہ بھی فریضہ تبلیغ ادا کر رہا ہوں۔ قبل ازیں جماعت کی طرف سے چار صفحات کا ایک ہفتہ واری اخبار یہاں سے جاری تھا۔ اور عاجز کی موجودگی میں اس کے تمام مضامین عاجز ہی لکھا کرتا تھا۔ لیکن اب چند ماہ سے وہ اخبار مالی مشکلات کی وجہ سے بند ہے۔ اس لئے تحریری تبلیغ کے لئے اس دفعہ عاجز نے یہ فیصلہ کیا۔ کہ جماعت کولمبو کے اخراجات پر ہر مہینہ میں ۸ صفحات کا ایک ٹریکٹ اور کولمبو کے انصار اللہ کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخراجات پر ہر مہینہ میں چار صفحات کا ایک ٹریکٹ ایک ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا جائے۔ ٹریکٹ کے مضامین عاجز کے ہوں۔ اور ہر دو ٹریکٹ انصار اللہ کے ذریعہ باقاعدگی کے ساتھ تقسیم کئے جائیں۔ چار صفحات کا ٹریکٹ انصار اللہ کی طرف سے ایک ہزار کی تعداد میں شائع ہو گیا ہے۔ جماعت کا ٹریکٹ ابھی تک شائع نہیں ہوا۔ انشاء اللہ عنقریب وہ بھی شائع کیا جائے گا۔ ٹریکٹوں میں احمدیت کے مختلف مسائل پر عام فہم رنگ میں بحث کی جاتی ہے۔

تعلیم و تربیت

تبلیغ کے علاوہ جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے بھی اپنے علم و فہم کے مطابق کوشش کر رہا ہوں۔ خطبات جمعہ کے ذریعہ ضروری امور کے متعلق نصیحت کرنے کے علاوہ جماعت کے اجلاسوں اور اجتماعوں میں ضروری ہدایات سناتا رہتا ہوں۔ نیز مناسب موقعہ ملنے یا ضرورت پیش آنے پر انفراداً بھی نصیحت کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں روزانہ بعد از مغرب قرآن کا اور بعد از عشاء احمدیہ مسائل کا درس دیتا ہوں۔ جس میں انصار اللہ کے اکثر ممبر شامل ہوتے ہیں۔ اس کے سوا ہر ہفتہ انصار اللہ کا اجلاس ہوتا ہے۔ جس میں ان کو تقریر کرنے اور احمدیہ مسائل سیکھنے کے متعلق ضروری ہدایات بتاتا ہوں:۔

خاکسار عبداللہ مالاباری

ہندوستان میں مویشیوں کے مسئلۂ اصلاح و افزائش نسل کی اہمیت

انسانی غذا میں دودھ نہایت ضروری جزو ہے

امپیریل کونسل آف اگریکلچرل ریسرچ کے زیر اہتمام ایک رسالہ موسومہ اگریکلچر اینڈ لائیو سٹاک اِن انڈیا دہلی سے شائع ہوتا ہے۔ ماہ جولائی ۱۹۳۷ء کی اشاعت میں کرنل سر آرتھر آور نے ہندوستان میں مویشیوں کی اصلاح و تربیت اور افزائش نسل کے متعلق ایک پُر از معلومات مضمون حوالہ قلم کیا ہے اس اہم مسئلہ کے مختلف پہلوؤں کو زیر بحث لانے کے بعد آپ نے جو نتائج اخذ کئے ہیں وہ زمینداروں کے نقطۂ نظر سے از بس سبق آموز اور کار آمد ثابت ہونگے۔

آپ فرماتے ہیں کہ بیشتر صوبوں اور ریاستوں میں مویشیوں کی باقاعدہ نشوو ارتقا اور صحیح النسل مواشی کی لگاتار بہم رسانی کے لئے بیش از بیش پیمانہ پر انتظامات کرنے کی ضرورت ہے۔

انسانی خوراک کے متعلق ماہرین خصوصی جس نتیجہ پر پہونچے ہیں۔ اس کی روشنی میں آج ہندوستان کی اہم ضرورت یہ ہے۔ کہ دودھ مقدار اور معیار کے لحاظ سے مہیا کیا جائے۔ معیار سے صرف اس کی نفاست یا اس کا خالص پن مراد نہیں۔ بلکہ اس سے یہ مطلب ہے کہ پروٹین اور معدنی نمکیات مناسب مقدار میں دودھ کے اندر موجود ہوں۔ انسانی غذا میں پیروٹین اور معدنی نمک کی اہمیت ایک تسلیم شدہ امر ہے۔ اور بڑھتے ہوئے بچوں اور زیادہ تر ان لوگوں کے لئے جو بیشتر ترکاریوں پر گذارہ کرتے ہیں۔ یہ اجزا خصوصیت سے ضروری ہیں۔

بہتر دودھ کی بہم رسانی

بہتر دودھ کی بہم رسانی کے لئے مندرجہ ذیل انتظامات ضروری ہیں۔

موجودہ حالت یہ ہے کہ دودھ بیچنے والے بالعموم غلیظ اور بد دیانت ہوتے ہیں۔ اور ان پر کسی قسم کی نگرانی نہیں رکھی جاتی۔ اس نہایت اہم جنس کو خاص انتظام و نگرانی کے ماتحت منڈی میں لانا چاہیئے۔

۲۔ دودھ دینے والی گایوں کی افزائش نسل کا انتظام کیا جائے۔

۳۔ ایسی سہولتیں بہم پہنچائی جائیں کہ شہروں کے لئے جس قدر دودھ کی ضرورت ہو اس کا انتظام حدود شہر سے باہر موزوں جگہ پر ہو۔ اور جب دودھ شہر میں فروخت ہونے کیلئے آئے تو اس میں اطمینان بخش حفظان صحت و صفائی کا خیال رکھا جائے۔

۴۔ ملک بھر کے دیہات میں دودھ کی بہم رسانی اور اسے موزوں مرکزی مقامات پر اکٹھا کرنے اور اسے مختلف صورتوں مثلاً گھی مکھن اور بالائی وغیرہ کی صورت میں منڈی تک لانے کے متعلق بہتر انتظام کئے جائیں

۵۔ جس دودھ میں سے مکھن یا بالائی نکال لی گئی ہو۔ اسے انسانی غذا اور خاص کر بڑھتے ہوئے بچوں کی پرورش کے لئے پورے طور پر استعمال کیا جائے۔ کیونکہ اس میں جسم کو بنانے والے پروٹین اور معدنی نمکیات شامل ہیں۔ جو دودھ کے غذائی اجزاء میں سب سے قیمتی ہیں۔

بھینس سے گائے کا دودھ بہتر ہے

اس وقت ہندوستان کے اکثر حصوں میں دودھ کی خاطر بھینس کو ترجیح دی جاتی ہے۔ لیکن دودھ کی جس کثیر مقدار کی ضرورت ہے۔ اسے صرف بھینسوں کے ذریعہ پیدا کرنا قابل عمل نہیں۔ اس کے علاوہ انسانی غذا کے نقطۂ خیال سے بعض امور ایسے ہیں جن کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ مثلاً یہ کہ بھینس کے دودھ میں چربی یعنی روغنی مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کا خالص دودھ عام طور پر انسانی خوراک کے طور پر موزوں نہیں اسے موزوں بنانے کے لئے ضروری ہے کہ اس میں سے پچاس بلکہ اس سے بھی زیادہ فی صدی بالائی نکال لی جائے پھر یہ بھی بات ہے کہ گائے اور بھینس کے خالص دودھ میں پروٹین اور معدنی نمکیات کی یکساں مقدار نہیں ہوتی لہٰذا جب اسے مکھن کے روغن کی موزوں حالت تک لایا جائے۔ تو بھینس کے دودھ میں پروٹین اور نمکیات بہت کم رہ جاتے ہیں۔ لہٰذا بڑھتے ہوئے بچوں کیلئے اس میں غذائیت کم ہو جاتی ہے۔

دودھ کی بہم رسانی کیلئے بہتر مواشی

زراعتی کاموں کے لئے مفید اور کار آمد مویشیوں کی افزائش نسل کا کام جاری رکھنا چاہیئے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی اہل ہند کی بہبود اس امر کی مقتضی ہے۔ کہ دودھ کی بہم رسانی کے لئے عمدہ مویشی پیدا کئے جائیں۔ ان کی واقعی شدید ضرورت ہے اس بارہ میں یاد رہے کہ مویشیوں کی بعض نسلیں دودھ کی بہم رسانی کے لئے اور بعض نسلیں بارکش اور ہل جوتنے کیلئے موزوں تر ہوتی ہیں۔ لہٰذا دودھ دینے والے جانوروں کی افزائش نسل کا انتظام اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ اگر اس غرض سے اسی نسل کے جانوروں کو منتخب کیا جائے۔ تو دودھ دینے کیلئے خاص طور پر موزوں ہے۔ خواہ اس سے بعد کو ان کی بارکشی یا ہل جوتنے کی ۴

۴ طاقت پر کچھ ہی اثر کیوں نہ پڑے۔ کام کرنیوالے مویشیوں کی موجودہ بہم رسانی مکتفی ہو سکتی ہے۔ اگر بچھڑوں اور گایوں اور بھینسوں کو بہتر خوراک دی جائے لیکن اعلےٰ درجہ کی دودھیل گایوں کی ہندوستان بھر میں قلت ہے اس کے برعکس یہ ثابت ہو چکا ہے کہ خالص ہندوستانی نسل کی ایسی گائیں موجود ہیں۔ جن کے دودھ کی مقدار بڑھائی جا سکتی ہے۔ اور اگر انہیں بہتر خوراک دی جائے اور ان کی بہتر نگہداشت ٭

٭ ہو سکے تو وہ بھینسوں سے زیادہ مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔ لہٰذا ہندوستان کے لئے یہ معاملہ فوری اہمیت رکھتا ہے۔ کہ گھی کی پیداوار کے لئے عمدہ بھینسوں کی نسل کو ترقی دی جائے۔ اور دودھ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنریبل چوہدری سر چھوٹو رام کی تقریر کے متعلق ہندو اخبارات کی غلط بیانیاں

اخبار "ملاپ" مورخہ ۲۳ ستمبر کے صفحہ ۳ پر چوہدری چھوٹو رام کی گجرات والی سپیچ کی جو رپورٹ شائع ہوئی ہے وہ سچائی سے کوسوں دور ہے۔ اچھی تعلیم کے آدمی تو اس رپورٹ کے غلط ہونے کا اندازہ اس بات سے بھی لگا سکتے ہیں۔ کہ اس کی عبارت بالکل بے معنی اور اس کے واقعات بالکل غیر مربوط ہیں۔ اس رپورٹ کے اندر بے شمار غلطیاں ہیں۔ جن کا درست کرنا نہایت مشکل ہے۔ اس تمام رپورٹ کا مقصد صرف یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ تمام کانگرسی زمیندار کانگرسی! دلت جاتیاں - اور راجا نریندر ناتھ کی پارٹی کے آدمی بھی چوہدری چھوٹو رام سے اسی طرح ناراض ہو جائیں۔ جس طرح پنجاب کی غیر زمیندار اور شہری آبادی کا بیشتر حصہ ہے۔ بلکہ ایک جگہ یہ بھی کوشش کی گئی ہے۔ کہ انگریزوں کے دلوں میں بھی چوہدری صاحب کے خلاف غم و غصہ پیدا ہو جائے۔

واقعات کی بعض غلطیاں ایسی ہیں۔ جو چوہدری چھوٹو رام تو کجا۔ کونسل کے کم تجربہ کار ممبروں سے بھی وقوع میں نہیں آ سکتیں۔ مثال کے طور پر ایسی غلطیوں کے صرف چند نمونے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) ہم نے پنجاب کے اندر چھوت چھات کمیٹیاں بنائیں۔

(۲) ڈسٹرکٹ بورڈوں کو کہا تھا۔ کہ تم نے جو پختہ سڑکیں تعمیر کیں - اور جن کی مرمت کی بھی ضرورت ہے۔ انہیں گورنمنٹ کے حوالے کر دو۔

(۳) میں نے یہ تجویز کی کہ پنجاب میں موٹروں پر ٹیکس لگایا جائے۔

(۴) زمیندار پارٹی نے اس قانون (ایکٹ انتقال اراضی) کو بنایا۔

(۵) پچھتر لاکھ روپے آبیانے کی صورت میں زمیندار کی جیب سے نکلتا ہے۔

(۶) ہم نے پنجاب کے اندر انکم ٹیکس کی صورت میں آبیانہ لگانے کے لئے کمیٹی مقرر کر دی ہے۔

مندرجہ بالا مثالیں صرف نمونے کے طور پر دی گئی ہیں۔ اس کے یہ معنے نہیں کہ اور غلطیاں نہیں ہیں۔

ملاپ کے نامہ نگار کی نیت مندرجہ ذیل غلط بیانیوں سے بھی ثابت ہو جائیگی

(۱) لفظ اچھوت کی صحت بغیر کسی دوسرے شخص کے ایما کے چوہدری چھوٹو رام نے خود کی تھی۔

(۲) چوہدری چھوٹو رام نے یہ نہیں کہا کہ میں راجا نریندر ناتھ کو زمیندار نہیں سمجھتا

(۳) نہر کا آبیانہ زمیندار قوم پر ایک بدنما داغ ہے۔

(۴) انگریز کو گالی دینا ہمارے نزدیک اتنا جرم نہیں ہے۔ جتنا کہ زمیندار کو برا بھلا کہنا۔

(۵) ان کو (غیر زمینداروں) لیکچراروں کی کہہ دو کہ ہم تمہاری تقریر سننا نہیں چاہتے (اور ہاتھ سے اشارہ بھی کیا) جیسا کہ اس سے پہلے ایک دوسری جگہ یہ کہہ چکے ہیں - اور بعد میں معافی مانگی تھی۔

چوہدری چھوٹو رام نے گجرات میں ایسا کوئی اشارہ نہیں کیا - اور نہ انہوں نے کیتھل والی سپیچ کے متعلق جس میں ایسے اشارہ کا حوالہ بیان کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کوئی معافی مانگی۔

(۶) جب چوہدری چھوٹو رام نے زمینداروں کو مولویوں۔ پنڈتوں۔ اور گیانیوں کے متعصبانہ پرچار سے خبردار رہنے کا مشورہ دیا - تو زمینداروں اور مسلمانوں نے کوئی مذاق نہیں اڑایا جیسا کہ ملاپ کے نامہ نگار نے بیان کیا ہے۔ بلکہ انہوں نے قدردانی کا اظہار کیا تھا۔

(۷) چوہدری چھوٹو رام نے بھی لوٹنے کھسوٹنے والی جماعت بیان نہیں کیا بلکہ انہوں نے صرف یہ کہا تھا۔ کہ پنجاب کی کانگرس کمیٹی کی باگ ڈور ایسی جماعتوں کے آدمیوں کے ہاتھ میں ہے جو دوسروں کو exploit کرنے کی عادی ہیں۔ اور لفظ exploitation کے لئے انہوں نے یہ کہا تھا۔ کہ میں اس کے لئے لوٹنے اور کھسوٹنے سے بہتر ترجمہ نہیں سوچ سکتا۔ البتہ یہ انہوں نے ضرور کہا تھا۔ کہ اگرچہ دوسرے صوبوں میں ان جماعتوں کے علاوہ اور جماعتوں کے آدمی بھی کانگرس کے اندر کافی تعداد میں شامل ہیں۔ تاہم عام طور پر دوسرے صوبوں میں بھی غلبہ انہیں جماعتوں کا ہے

(۸) چوہدری چھوٹو رام نے یہ نہیں کہا۔ کہ (پنڈت) جواہر لال نہرو کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ یہ صوبہ (پنجاب) کانگرس کا صوبہ نہیں ہے۔ یہ زمیندار صوبہ ہے۔ انہوں نے پنڈت جواہر لال نہرو کا نام اس بے تمیزی کے ساتھ نہیں لیا جس بے تمیزی کے ساتھ اس رپورٹ میں درج ہے۔ اور انہوں نے صرف یہ کہا تھا کہ جب پنڈت جواہر لال نہرو نے کانگرس کمیٹی کی کسی میٹنگ میں یہ دریافت کیا۔ کہ کانگرس کو انبالہ ڈویژن میں کامیابی کیوں نہیں ہوئی۔ تو ایک واقف حال کانگریسمین نے یہ جواب دیا تھا۔ کہ کانگرس کو اس وجہ سے کامیابی نہیں ہوئی۔ کہ یونینسٹ پارٹی کے پاس ایسا پروگرام تھا۔ جو پنجاب کے زمینداروں کے لئے مفید تھا۔ اور پنجاب کی کانگرس پارٹی کے پاس کوئی ویسا پروگرام نہیں تھا۔ جو زمینداروں کو اپیل کرے۔

سرائے عالمگیر کے باشندوں پر ٹیکس

سرائے عالمگیر ایک چھوٹا سا گاؤں ضلع گجرات میں سڑک اعظم پر واقع ہے۔ خالص رقبہ سرائے عالمگیر کی موجودہ آبادی تقریباً بارہ سو افراد کی ہے چند ماہ گزرے اس گاؤں کو نوٹیفائیڈ ایریا قرار دیا گیا۔ اور ٹرمینل ٹیکس لگایا جانا تجویز ہوا۔ جو بیوپاری جہلم کریب مارکٹ پر محصول عائد کئے جانے کی وجہ سے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ ان کی بارہا درخواست پر ٹرمینل ٹیکس منسوخ کر کے ہاؤس ٹیکس تجویز ہوا ہے۔ حالانکہ موضع کے باشندوں کے لئے جن کا کوئی خاص بیوپار نہیں اور سوائے چند گھروں کے باقی تمام کی مالی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ معمولی رقم خانہ شماری یعنی چوکیدارہ کی ادائیگی بھی مشکل ہے۔ جس کی تصدیق نمبردار دیہہ سے بخوبی کی جا سکتی ہے۔ خالص رقبہ سرائے عالمگیر کی آبادی نہایت ہی قلیل ہے اس آبادی کے ساتھ دو اور رقبے شامل کر کے آبادی زیادہ دکھا کر نوٹیفائیڈ ایریا بنایا گیا ہے۔ حالانکہ بروئے دفعہ ۲۴۱ میونسپل ایکٹ پنجاب کسی آبادی میں ملحقہ گاؤں کے رقبے جن کی آبادی زراعت پیشہ افراد کی ہو۔ شامل کر کے نوٹیفائیڈ ایریا بنایا جانا خلاف قانون ہے۔ گاؤں کی گلیاں صاف ستھری اور پختہ بنی ہوئی ہیں - پھر نا معلوم اس گاؤں کو نوٹیفائیڈ ایریا قرار دے کر ہاؤس ٹیکس و پروفیشنل ٹیکس تجویز کر کے خالص باشندگان دیہہ پر کیوں اس قدر بار گراں ڈالا جا رہا ہے۔ آنریبل وزیر صاحب لوکل سیلف گورنمنٹ پنجاب کی توجہ اس امر کی جانب مبذول کرائی جاتی ہے۔ کہ حضور والا ان حالات پر غور فرماتے ہوئے نوٹیفائیڈ ایریا سرائے عالمگیر کو منسوخ فرما کر غریب اور مصیبت زدہ باشندگان موضع کی دعائیں لیں۔ اور ان کو ایک مصیبت سے نجات دلائیں۔

492

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شرح چندہ جلسہ سالانہ

کے متعلق

ایک غلط فہمی کا ازالہ

نظارت بیت المال کی طرف سے ۴ ستمبر ۳۷ء کو جلسہ سالانہ کے چندہ کے متعلق تحریک الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ اور علیحدہ بھی بھیجی گئی ہے اس تحریک میں احباب سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ ایک ماہ کی آمد سے پندرہ فیصدی چندہ ۱۰ نومبر ۳۷ء تک ادا کیا جائے۔ مگر بعض احباب اور دفاتر کی مرسلہ فہرستوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ شرح چندہ کے متعلق ان کو غلط فہمی پیدا ہو رہی ہے۔ کیونکہ وہ پندرہ فی صدی چندہ اس آمد سے ادا کر رہے ہیں یا کرنے کا وعدہ کر رہے ہیں۔ جو دیگر چندوں وقسطہائے قرضہ جات کی ادائیگی کے بعد انہیں ملتی ہے۔ حالانکہ چندہ جلسہ سالانہ بھی اس آمد پر ادا کرنا چاہیئے۔ جس پر چندہ عام اور حصہ آمد ادا کیا جاتا ہے۔ اس لئے احباب کی آگاہی کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ ایک ماہ کی پوری آمد پر جس پر ماہواری چندہ عام یا حصہ آمد ادا کیا جاتا ہے۔ پندرہ فیصدی شرح کے حساب سے ادا کرنا چاہیئے۔

ناظر بیت المال قادیان

عورت سے کیوں نہیں کہتے

اگر وہ ہر مہینہ ماہواری ایام کی سخت تکلیف اٹھاتی ہے۔ اور ایام رک رک کر یا درد کے ساتھ آتے ہیں یا زیادہ یا کم آتے ہیں۔ یا ایام کے دنوں میں اس کے ناف تلوں میں کمر میں یا اور کہیں درد ہوتا ہے۔ یا ایام ماہواری کئی برس سے بند ہیں۔ یا ایام کی بیقاعدگی کے باعث وہ غریب ہر مہینہ کئی روز تک تڑپ تڑپ کر کاٹتی ہے یا ایام ماہواری کے دنوں میں سفید رطوبت بھی خارج ہوتی ہے۔ تو اس کو تم یہ کیوں نہیں بتا دیتے۔ کہ ان تمام تکلیفوں کا نہایت سریع التاثیر اور بے حد کارگر علاج یہ ہے۔ کہ ایسی عورت صرف ایک شیشی دوا کورس استعمال کرے۔ دوا کورس ماہواری ایام کو ایسا باندھ دیتی ہے۔ اور ایسا باقاعدہ کر دیتی ہے۔ کہ یہ دوا استعمال کرنے کے بعد عورت کو ہر مہینہ مقررہ وقت پر صحیح تعداد میں بغیر کسی درد اور تکلیف کے ماہواری ایام آنے لگتے ہیں۔ اور عورت ہر مہینہ نہایت آسانی کے ساتھ ایام حیض سے فارغ ہو جاتی ہے لطف یہ کہ ایام کے زمانہ میں بھی عورت کے دل پر فرحت اور امنگ محسوس ہوتی ہے۔ دوا کورس کا یہ سو فیصدی کامیاب اثر دیکھ کر ملک کے بے شمار ڈاکٹر اور حکیم اپنے مریضوں کو اس دوا کے استعمال کا مشورہ دے رہے ہیں اور اب تک ہزارہا عورتوں کو یہ دوا تندرست کر چکی ہے۔ کیونکہ اس کے استعمال سے ایام ماہواری باقاعدہ بغیر تکلیف کے آنے لگتے ہیں۔ قیمت ایک شیشی کورس ڈو روپے آٹھ آنہ (عہ) محصولڈاک سات آنے۔

منگوانے کا پتہ:- لیڈی ڈاکٹر زنانہ دواخانہ پی بکس نمبر ۳۴ دہلی

LADY DOCTOR. ZANAN DWAKHNA. P. BOX 34 DELHI

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو ۔ اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو ۔ دشمن کا بھی جہاں میں نہ گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو عوام اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ بانئے دواخانہ ہذا آنقبلہ عالیجناب حضرت حکیم نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ کا پرورش اور تربیت یافتہ ہے۔ اور علم طب اس فیض رساں ہستی سے حاصل کر کے یہ دواخانہ حضور حکیم الامت کی اجازت سے ۱۹۱۰ء میں جاری کیا۔ اب دواخانہ ہذا عالیجناب حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کی زیر سرپرستی اور نگرانی کام کرتا ہے۔ آنقبلہ عالیجناب حضرت حکیم نور الدین صاحب اعظم رضی اللہ عنہ کا مجرب نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ) اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ جو اٹھرا کے رنج و غم میں مبتلا ہیں۔ ان کیلئے یہ گولیاں تیر بہدف کا اثر رکھتی ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہو کر والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ عہ شروع حمل سے اخیر رضاعت تک گیارہ تولہ گولیاں خرچ ہوتی ہیں۔ یکجشت منگوانے پر فی تولہ ایک روپیہ لیا جائے گا۔ نوٹ:- احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہمارے دواخانہ کی تیار کردہ مشہور و معروف محافظ اٹھرا گولیاں ڈاکٹر عبد الجلیل خان صاحب میڈیکل ہال اندرون موچی گیٹ لاہور سے بھی مل سکتی ہیں۔

عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

امرت بوٹی رجسٹرڈ

کمزور مردوں۔ ناقابل مردوں۔ بڈھوں جریان۔ کثرت احتلام کے مریضوں مسرعت کے بیماروں کی پوری ہمدرد ہے ۱۰۰ گولی عہ امرت طلاء ۵۰ گولی عہ۔ مینیجر احمدیہ یونان فارمیسی جالندھر کینٹ

جنرل سروس کمپنی قادیان

کمپنی کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ سامان الیکٹرک خریدیں: نلکہ۔ موٹر پمپ الیکٹرک لگوائیں۔ کرایہ پر مکان لینا یا دینا ہو۔ زمین یا مکان خرید نا فروخت کرنا و رہن رکھنا۔ یا رہن لینا چاہتے ہوں۔ تو کمپنی سے خط و کتابت کریں۔ آپ کو اگر اپنی قادیان کی جائیداد کے لئے انتظام کی ضرورت ہو۔ تو کمپنی کے سپرد کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح سے کام تسلی بخش ہوگا۔

مینیجر

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

کوئٹہ ۲۷ ستمبر۔ گذشتہ شب ۸½ بجے اور ۹¾ بجے زلزلہ کے دو شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔ زلزلہ کی آواز بہت مہیب تھی۔ مکانوں کی کھڑکیاں۔ دروازے اور چھتیں لرزنے لگیں لوگ خوف و دہشت سے گھبرا کر کھلے میدانوں کی طرف بھاگ نکلے۔ نقصانات کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

سری نگر ۲۷ ستمبر۔ آج کشمیر اسمبلی کے اجلاس میں وزیر اعظم نے ہز ہائی نس مہاراجہ صاحب کا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں جموں ایجی ٹیشن کے ہندو اور کشمیر ایجی ٹیشن کے مسلم سیاسی قیدیوں کی رہائی کا اعلان تھا۔ ارکان اسمبلی نے پیغام کو سن کر مسرت کا اظہار کیا اور ایک قرارداد پاس کر کے ہز ہائی نس کا شکریہ ادا کیا۔

شملہ ۲۷ ستمبر۔ آج مرکزی اسمبلی میں صدر نے کہا۔ کہ انہیں سر محمد یعقوب کی طرف سے تحریک التوا کا نوٹس موصول ہوا ہے۔ کہ حکومت ہند صوبہ مدراس کے سلسلہ میں اپنے فرائض نگرانی پورا کرنے میں ناکام رہی ہے۔ کیونکہ وہاں مسلمان ارکان کو "بندے ماترم" کا گیت گانے میں شریک ہونے پر مجبور کیا گیا ہے۔ اس تحریک پر صدر اور سر محمد یعقوب کے درمیان سوال و جواب ہوتے رہے۔ جن کے اختتام پر صدر نے اعلان کیا کہ یہ مسئلہ پریذیڈنٹ مدراس اسمبلی سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے اس ایوان میں اس کے متعلق تحریک التوا پیش نہیں ہو سکتی۔

ایبٹ آباد ۲۷ ستمبر۔ آج سرحدی اسمبلی میں حکومت سرحد کا پیش کردہ مسودہ آدم شماری کے بغیر منظور ہو گیا۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا۔ کہ حکومت محکمہ سی۔ آئی۔ ڈی کو ختم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ البتہ اس محکمہ کے فرائض میں تبدیلی کر دی جائے گی۔

ہوشیارپور ۲۷ ستمبر۔ بابا کھڑک سنگھ کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند باغیانہ تقریر کرنے کے الزام میں ایک سال قید با مشقت کی سزا دی ہے۔

مدراس ۲۷ ستمبر۔ مدراس لیجسلیٹو اسمبلی کے آج کے اجلاس میں وزیر اعظم نے امتناع شراب کے متعلق سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ پیش کی۔ وزیر اعظم کی تحریک پر بل کی ہر دفعہ پر بحث شروع ہوئی۔ اس کے بعد سلیکٹ کمیٹی کی ترمیموں کے ساتھ اسے منظور کر لیا گیا۔

لنڈن ۲۷ ستمبر۔ ٹائمز کا نامہ نگار مقیم ریگا رقمطراز ہے کہ لینن گراڈ سے آمدہ بحری تار مظہر ہیں۔ کہ امیر البحر آٹوا آف کو کورٹ مارشل کیا گیا ہے۔ ان کا جرم یہ تھا۔ کہ انگلستان سے واپس آتے وقت انہوں نے ملاحوں کو بالٹک کی بندرگاہوں پر اترنے کی اجازت دی تھی۔ جہاں سے انہوں نے روس میں شائع شدہ غیر روسی اخبارات خرید کئے۔ جن سے سرمایہ دار ملکوں کی اطمینان بخش زندگی کے حالات معلوم ہوتے تھے۔

پیکنگ ۲۷ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ دو چینی قوجہ تیل جنہیں پنگھن ریلوے کے علاقہ میں شکست ہوئی تھی۔ فرائض کی سر انجام دہی میں کوتاہی کے الزام میں مار ڈالے گئے ہیں۔

بیت المقدس ۲۷ ستمبر۔ افواہ ہے کہ مسلح عربوں نے ناصرہ میں گلیلی کے ڈسٹرکٹ کمشنر اور ایک برطانی سپاہی کو ہلاک کر دیا۔ یہ دونوں چرچ سے نکل رہے تھے۔ کہ ان پر گولی چلا دی گئی۔ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ کمشنر جو پیچھے پیچھے آ رہا تھا۔ بال بال بچ گیا۔

بٹاویہ ۲۷ ستمبر۔ کل مرکزی اور مشرقی جاوا میں زلزلہ کا ایک شدید جھٹکا محسوس ہوا جس کی وجہ سے شدید نقصان املاک ہوا۔ اتلاف جان کی ابھی تک کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

امرت سر ۲۷ ستمبر۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۴ آنے ۹ پائی۔ بنولہ حاضر ۲ روپے ۲ آنے۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۱۲ آنے سے ۹ روپے تک۔ سونا دیسی ۳۵ روپے ۹ آنے ۶ پائی۔ چاندی دیسی ۵۱ روپے ۱۲ آنے ہے۔

روما ۲۷ ستمبر۔ سائینور گیاڈا نے ایک اطالوی اخبار میں لکھا ہے۔ کہ اگر یورپ کے امن کے لئے مسولینی اور ہٹلر کی ضرورت ہے۔ تو مندرجہ ذیل امور کا تسلیم کیا جانا ضروری ہے (۱) فسطائیت اور نازیت کو بطور سیاسی نظریات اچھی طرح سمجھا جائے اور انہیں قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے (۲) ذمہ دار غیر ملکی سیاسیئین اپنی تقریروں میں ان ہر دو حکومتوں کی توہین کرنا بند کر دیں۔ (۳) تمام مواقع پر سیاسی اور اصطلاحی یکسانیت کے متعلق جرمنی اور اٹلی کے استحقاق کو تسلیم کیا جائے۔ (۴) تمام اقوام کو بالشوزم کے خطرات اور اس کے خلاف ایک عام دفاع کی ضرورت کو محسوس کرنا چاہئیے۔

شملہ ۲۷ ستمبر۔ آج اسمبلی کے اجلاس میں سر سلطان احمد قائم مقام وزیر ریلوے نے ایک قرارداد پیش کی۔ کہ گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کی جائے۔ کہ کھانڈ کی صنعت اور تجارت کے قواعد سے متعلق اس بین الاقوامی معاہدہ کی تصدیق کریں۔ جس پر ۶ مئی ۳۷ء کو لندن میں دستخط کئے گئے تھے۔ مسٹر رینز سکاٹ نے ایک ترمیم پیش کی۔ کہ اس معاہدہ کی تصدیق نہ کرنے کی درخواست کی جائے۔ کئی ایک ارکان نے مخالف و موافق تقریریں کیں۔ رائے شماری پر مسٹر رینز سکاٹ کی ترمیم ۵۲ کے مقابلہ میں ۶۶ ووٹوں سے منظور ہو گئی۔

شملہ ۲۷ ستمبر۔ رہتک سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ خواجہ غلام صمد (یونینسٹ) انبالہ ڈویژن کے شہری حلقہ کے ضمنی انتخابات میں کامیاب ہو گئے ہیں۔

مجیٹھہ ۲۷ ستمبر۔ معزز معاصر "انقلاب" کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے۔ کہ مجیٹھہ کے مقامی مشن سکول کے طلبہ نے ہڑتال کر دی ہے۔ جس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ سکول کے ہیڈ ماسٹر نے دسویں جماعت کے طلبا کو انگریزی پڑھاتے وقت اسلام۔ بانی اسلام (علیہ الصلوٰۃ والسلام) اور دیگر اکابر اسلام کے خلاف نہایت نازیبا الفاظ استعمال کئے۔ ہیڈ ماسٹر کی اس دریدہ دہنی کے خلاف قصبہ کے مسلمانوں میں اضطراب کی لہر دوڑ گئی ہے۔

نئی دہلی ۲۷ ستمبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے پچیسویں سالانہ اجلاس کے متعلق رسمی طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ یہ اجلاس ۱۵ ر تا ۱۷ ر اکتوبر لکھنؤ میں زیر صدارت مسٹر محمد علی جناح منعقد ہو گا

لاہور ۲۷ ستمبر۔ "سٹیٹسمین" کو معلوم ہوا ہے کہ عنقریب پنجاب سکرٹریٹ کی تجدید تنظیم عمل میں لائی جائے گی کچھ عرصہ سے اس مسئلہ پر بھی غور ہو رہا ہے۔ کہ سکرٹریٹ کی مشینری کو نہایت قابلیت سے چلانے کے لئے وزراء کے قلمدانوں میں بھی رد و بدل کیا جائے اور ہر وزیر کو ایک ایک سکرٹری دینے کی کوشش کی جائے۔ جس کی بدولت وزیر کی تمام ذمہ داریاں احسن طریق پر ادا ہو سکیں۔

کلکتہ ۲۷ ستمبر۔ آج صبح جہاز "ایلیفینٹا" سے ۵۰۰ ہندوستانی زن و مرد۔ پناہ گزین شنگھائی سے یہاں پہنچے مسافر زیادہ تر پنجابی ہیں۔ انہیں اپنے اپنے شہروں تک بھیجنے کا بندوبست کیا جا رہا ہے معلوم ہوا ہے کہ ان میں سے تین آدمی جن میں ایک سکھ بھی ہے جہاز سے اترتے ہی پولیس نے گرفتار کر لئے

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah